Digitized By eGangotri

جناب
سلیم سالک
صاحب
سرینگر

دیوانِ دوم فاروق

از

فاروق احمد فاروق

اُردو غزلوں کا منفرد دیوان

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

دیوانِ دوُم فاروؔق

ایک جُدا سی بات ہے تیری آنکھوں میں
پیار بھری سوغات ہے تیری آنکھوں میں
نام سے اپنے شعر سناتا ہے فاروؔق
لیکن کلیّات ہے تیری آنکھوں میں

فاروق احمد فاروؔق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

(C) ---جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں۔

نام کتاب = دیوانِ دوّم فاروق

صنف = اردو شاعری

مصنف = فاروق احمد بٹ (فاروق احمد فاروق)

ولدیت = غلام قادر بٹ

تاریخ پیدائش = 19نومبر1971ء

پیشہ = مدرس تعلیم = ایم اے

پتہ = اقبال کالونی۔اچی ڈورہ، اننت ناگ، جموں وکشمیر

سالِ اشاعت = 8 جنوری 2016 ء

قیمت = -/200 (دو سو روپے)

کمپوزنگ = حنا قوسین

طباعت = المختار پبلی کیشنز، نئ بستی، اسلام آباد، کشمیر

کتاب ملنے کا پتہ = کتاب گھر، لال چوک ، سری نگر

سکندر نیوز ایجنسی، لال چوک، سری نگر

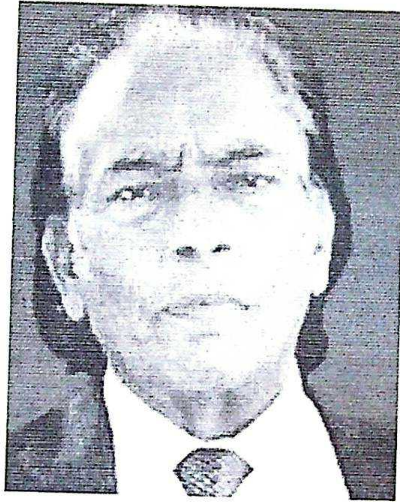
فون = 9906482111 9906677643

E.mail : farokahmadfarok@gmail.com

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اِنتساب



اپنے مرشد جناب میؔر محمد سلیم صاحب
کے نام

میؔر کے اِک رمز نے فاروؔق شاعر کر دیا
فن سے تھا محروم اب میں دسترس کے ساتھ ہوں

فاروؔق احمد فاروق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مشمولات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیش لفظ

اردو ادب کے لئے ایک دیوان لکھنے کا شوق مجھے لگ بھگ بیس سال پہلے ہوگیا۔ اُس وقت میں بی۔اے کا طالب علم تھا اور شاعری کے لوازمات سے کسی حد تک بے بہرہ تھا، اپنے اشتیاقِ سخن کو میں نے 2014 عیسوی میں "دیوانِ فاروق" کے عنوان سے ادبی حلقوں کے سامنے رکھ دیا۔ صاحبِ دیوان ہونے کی میری یہ پہلی کوشش کافی سراہی گئی۔۔۔ ادبی حلقوں کی جانب سے میری حوصلہ افزائی میری بے چینی کا سبب بن گئی۔ مجھے محسوس ہونے لگا کہ 'دیوانِ فاروق' بقولِ حضرت علامہ اقبالؔ۔۔۔

''چراغِ راہ ہے منزل نہیں ہے''

دو برس کی مسلسل محنت کے بعد 'دیوانِ دوُم فاروق' کے عنوان سے ایک منفرد دیوان لکھنے میں کامیاب ہوسکا۔۔ دیوانِ دوُم فاروق کی انفرادیّت یہ ہے کہ اِس میں ہر حرفِ تہجی پر صرف دو عدد غزلیں موجود ہیں جب کہ ہر غزل صرف سات اشعار پر مشتمل ہے۔ دیوانِ دوُم فاروق کی خوبصورتی، معیار اور تغزل سے زیادہ اِس کی تکنیکی ہیئت میں موجود ہے۔ قارئین سے التماس ہے کہ 'دیوانِ دوُم فاروق' کے متعلق اپنی آرائے سے نوازیں جو کہ مستقبل میں میرے لئے مشعلِ راہ ثابت ہوں ۔

فاروق احمد فاروق

اقبال کالونی ۔ اچھی ڈورہ

جنوری 2016

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نعتِ شریف

جُملہ عالم یک زباں ہے رحمتہً للعالمینؐ
ذرہ ذرہ نعت خواں ہے رحمتہً للعالمینؐ

اول و آخر ہو یا پھر ظاہر و باطن کا نور
اِک نشانِ بے نشاں ہے رحمتہً للعالمینؐ

بے کراں لاہوت ہو، جبروت یا پھر رنگ و بُو
مختصر سی داستاں ہے رحمتہً للعالمینؐ

کیا ملَک یا آدمی کے بس کی کوئی بات ہے
دین و دل کا پاسباں ہے رحمتہً للعالمینؐ

آنکھ کی حد سے پرے یہ چشمِ دل کی بات ہے
نُور کی صورت عیاں ہے رحمتہً للعالمینؐ

نُور کو عِلت جتا کر خود خدا نے کہہ دیا
باعثِ کون و مکاں ہے رحمتہً للعالمینؐ

دید کو فاروقؔ اِک چشمِ رواں کی ہے طلب
حُسن کا آبِ رواں ہے رحمتہً للعالمینؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ازل کا شخص جو منظور ہوگا
اُسی کا امتحاں بھرپور ہوگا

مجھے ہے فخر ہوں تخلیق تیری
اگر کہدوں تو تُو مغرور ہوگا

تیری آنکھوں سے دنیا دیکھ لی ہے
جہاں ہوگا خدا کا نوُر ہوگا

میں اکثر سوچتا ہوں میرا خالق
میری شہ رگ سے کتنا دُور ہوگا

پریشاں ہیں فقط انسان اِس پر
خدا پل بھر کو کیوں منصور ہوگا

رواجوں کا گھُٹے دم جس روش سے
قلندر کا وہی منشور ہوگا

پلٹ کر قیس بولا شیخ سے یوں
'تمہارا معاوضہ واں حُور ہوگا'

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جب کہ میں دوُر نہیں ہو سکتا
کیسے مشکور نہیں ہو سکتا

اس میں تصویر تیری دِکھتی ہے
آئینہ چوُر نہیں ہو سکتا

جو توکّل پہ تیرے بیٹھا ہو
وہ تو مجبور نہیں ہو سکتا

قُربِ محبوب ہے جنّت سے مراد
یہ صلہ حُور نہیں ہو سکتا

وہ جِسے دوست تیرا بھاتا نہیں
تم کو منظور نہیں ہو سکتا

آج بھی جاری ہے ابلیسی گماں
'آدمی نُور نہیں ہو سکتا'

شعر میں گر ہو صداقت فاؔروق
کیسے مشہور نہیں ہو سکتا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.



اہلِ دانش سے جُدا ہے حالِ بیمارِ شراب
ہے مزاجِ رند کو مرغوب گفتارِ شراب

عالمِ فرحت میں رقصاں ہوگئیں جب صورتیں
ہوگئی زائل صنم خانے میں رفتارِ شراب

تذکرہ امر و نہی کا ہے دوئی کے شہر میں
رند کو تشویش ہے عنقا نہ ہو کارِ شراب

دو جہاں کی فکر کا کیسے گزر ہو ، گر وہاں
خانۂ دل پر کھڑی ہو جائے دیوارِ شراب

کم کلامی ، کم طعامی ، کم منامی کا فروغ
رندِ راسخ میں نمایاں ہیں یہ آثارِ شراب

اطمیناں کے واسطے کافی ہے گر ذکرِ طہور
جامِ ناپختہ میں تو زائل ہے مقدارِ شراب

آدمی کا دہن تو فاروق یکسوئی سے ہے
ہے عروجِ خاکِ آدم بعد از دارِ شراب

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہوئے عقل و دل محوِ تکرار جب تب
سفر ہو گیا میرا دشوار جب تب
بصیرت کی ہر شام پر ہے مہِ نو
ہے اہلِ بصارت کو تہوار جب تب
جو دوزخ کا کھٹکا وہی موت کا غم
ہے گردن پہ سب کی یہ تلوار جب تب
وہاں عشق و ماشوق و عاشق میں وحدت
ہے یاں اہلِ الفت میں دوچار جب تب
عجب نیم خوئی کا عالم ہے ساقی
میرا جام رہتا ہے سرشار جب تب
گئے اہلِ دل آج رہتے ہیں شاعر
چراغوں کے ہمراہ بیدار جب تب
قلم کا تو لہجہ ہے آوارہ خاطر
غزل کو بھی ملتا ہے معیار جب تب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



خاک و خوں میں ہے روانی آئینہ چُپ چاپ
کر دیا ہے رنگ و بُو کا واقعہ چُپ چاپ

مصنوعی معیار کے میزان پر تیرے
لے رہا ہے کوئی تیرا جائزہ چپ چاپ

میں عبادت کے سلیقے سے بھی غافل ہوں
ذرے ذرے کا بنا ہے واسطہ چپ چاپ

جبکہ شامل ہوگیا مجھ میں تیرا مرذود
اِسطرح خود کا ہُوا میں وسوسہ چپ چاپ

عالمِ اسباب کی سرحد کو پھاندے کون
ضابطوں کے پار ہے وہ بے وجہ چپ چاپ

وقت کے دامن میں غوغا ہے عناصر کا
جگمگاہٹ کا ہے کوئی سلسلہ چپ چاپ

فلسفے کی ریت میں دھنستا گیا فاروقؔ
سالکوں نے طے کیا ہے راستہ چپ چاپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ذکرِ اللہ سے نفَس کا تار ناپ
فاصلوں کو بھول جا رفتار ناپ
ضربِ الااللہ سے پا کر سراغ
اپنے بُت خانے کی تُو دیوار ناپ
عمر ہو کتنی بھی لیکن ہے اُدھار
بھول جا اِس پار کو اُس پار ناپ
ایک منزل کی طرف ہر ایک راہ
رخنۂ ابلیس کی مقدار ناپ
آدمی کا ڈھَیل و قامت ہے فریب
چھوڑ کر دستار کو اِیثار ناپ
رنگ و بو سے ہُو تلک سب کائنات
سات منزل کا ہے یہ مینار ناپ
عشق ہے فاروقؔ صورت کا خراج
کون کہتا ہے تجھے انوار ناپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



زندگی اُس کو کہوں کیسے کہ جو پائے وفات
موت جس کو چھُو نہ پائے بس وہی تو ہے حیات

میں مکان و وقت میں گُم گشتہ سا اک آدمی
آگ کا سورج اُگاتا ہے میرے دن اور رات

آشیانے کا پُجاری ہوں تمّنا کا اسیر
میرے پہلو میں ابھی پیوستہ ہیں لات و منات

اِک خودیٔ جُز میں اٹکی روح کا حاصل ہے کیا
حادثات و مشکلات و ممکنات و شائبات

حمد سے ممدوح کی جانب نہ جا پائیں حواس
حُسن سے خالی میرا دل ، عشق سے خالی قرأت

زندگی کے واسطے نورِ محمدؐ ناگزیر
اِس حقیقت سے کوئی غافل ہُوا تو ہے ممات

بے خبر اپنی حقیقت سے رہا فاروقؔ میں
بات کی تہہ تک پہنچنا تو نہیں آسان بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کتابوں کی ضخامت
جہالت کی علامت
اُجالوں کے نگر کا
ہر اِک پل ہے کرامت
حُضورِ مردِ کامِل
اِقامت ہے اِمامت
نظر میں خاک و خوں ہے
یہی ہے دل کی شامت
ہوئی ہے ضربِ لا سے
نگاہوں کی حجامت
ہے گر عشقِ نبیؐ تو
ہے دل زندہ سلامت
تیرا فاروقؔ حاصل
فقط اشکِ ندامت

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہے دل کی چوکھٹ پہ خام آہٹ
لُبھائے دل خوش خرام آہٹ

ہے نبض کا اِرتعاش جاری
سنا گئی جب پیام آہٹ

نگارِ کامل ، جمالِ عشوہ
کلامِ غمزہ ، سلام آہٹ

لگائے سیدھی سی چوٹ دل پر
ہے اک صدا بے نیام آہٹ

ہَوا بھی ہے گلبدن کی حامی
سُناتی ہے صبح و شام آہٹ

نہ تھا مِری ذات میں یہ شیون
مگر کرے اہتمام آ ہٹ

سفر میں فاروقؔ ہے خلل یوں
کسَے غزل پہ لگام آہٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



سب کے اپنے اپنے باٹ
پست زمیں پر اُونچی ہاٹ

گھور اندھیرے سینوں میں
زیبا چہرے ، گول سپاٹ

ہستی تو ہے چند ہی روز
دلبر کی اُلفت میں کاٹ

مسجد کی تقدیس ہے کیا
عاشق دل یا دلکش ڈاٹ

آدم کا معیا ر کہاں
بندر نے پہنی ہے ٹاٹ

بات پتے کی کہتے ہیں
ہوجاتے ہیں لوگ اُچاٹ

گھر فاروقؔ ہے دُور سے دُور
اُس جا کون کرے گا ٹھاٹ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

غزل سرا ہیں بلبلیں، بہار ہے حدُوث
قدیمّیت کی چاہ کا نکھار ہے حدُوث

مکان و وقت کے تعیّنات کا اسیر
عدم کے معجزات کا شمار ہے حدُوث

ہے عشق تو قلوب کا بھی نُور ہے عیاں
وگرنہ قلب کے لئے ہی دار ہے حدُوث

ڈھلا ہے اعتبار میں یہ وقت کا وجود
تبھی تو بے ثبات و بے قرار ہے حدُوث

جمیل کا جمال ہے خیال کی زبان
صدائے بے زبان کا وقار ہے حدُوث

چھلک پڑی سبوئے ذات ہو گئی صفات
اُسی شرابِ ناب کا خُمار ہے حدُوث

اُسی کے دم سے ہے عیاں مِری یہ کائنات
رواں دواں حیات کا مدار ہے حدُوث

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



رنگ و بُو اور خاک و خوں کا ہے کھُلا اِمکاں عبث
اِس تعّین سے پرے لیکن تیری پہچاں عبث

آدمی سے ہیں کتب یا پھر کتب سے آدمی؟
جو کتب سے ہے ملی تجھ کو وہ تیری شاں عبث

یوں تو شیخِ وقت سے کوئی زماں خالی نہیں
نہ تجھے پہچان ہو اُسکی تو ہے ناداں عبث

نورِ حق سے جگمگائے آدمی تو سر جھکا
گر سعادت سے ہُوا محروم تو شیطاں عبث

پرورش دل کی تو کرلے جان کی حامی نہ بھر
ایک دن تجھ کو تڑپتا چھوڑ دے گی جاں عبث

ہے ترے اِثبات میں جِس کی حقیقت کی نفی
اُس اَ نائے گُل کا تجھ پہ ہوگیا احساں عبث

فخر سے اولادِ آدم کسطرح خود کو کہیں
ہم ہیں ہندوستان و پاکستان اور افغاں عبث

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



تسکینِ دل ہے موسمِ گُل کی قبا میں آج
دے اِک ندائے عاقبت میری دعا میں آج

گلشن پہ فطرت کا بھی جادُو چل گیا بھرپور
پیغامِ الفت کی ہے بُو موجِ صبا میں آج

آیٔنہ داری بانٹتی ہے منظروں کو دھوپ
ہے گرم جوشی آسماں کی چشمِ وَا میں آج

دل کے سبھی خانوں میں ہو روشن تِرا ہی نور
اِک دیر سی لگتی ہے کیوں رسمِ وفا میں آج

مژگانِ جانم رہ گیا پھر قوسِ ابرو میں
رغبت خلش کی پھر ہے تیرِ بے خطا میں آج

تحریر میں اِظہار کا دم گھُٹ گیا پھر سے
عنوان کی زنجیر پھر ہے دست و پا میں آج

دہلیزِ شب پہ ہے لگی اک جگنوؤں کی بھِیڑ
رختِ کرم فاروقؔ ہے شب کی انا میں آج

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.



آدمی میں آدمی کا ، ہو مزاج
اِس سے بہتر اور کیا ہوگا علاج
چل رہا ہے یوں ہمارا کام کاج
زندہ کی تنقید ، مُردے کو خراج
آدمی بد حال ہے، یہ اور بات
آدمی ناسوُت کے سر کا ہے تاج
رغبتوں کے سلسلے تھمنے لگے
یوں ترقی پر ہے آدم کا سماج
بَم سے بچ کر بھوک سے مرتا ہے کون
وہ ، جو مخلوقات پہ کرتا ہے راج
نفس کی تحقیق پر مائل نہیں
مندر و مسجد میں سجدے کا رواج
ہو نہ ہو کوئی حقیقت اس میں ہے
بات کڑوی کہہ گیا فاروقؔ آج

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



حسیں ہے وہ قدرت کا شہکار سچ مُچ
ہے جس ماہ رُخ سے مجھے پیار سچ مُچ
خلش تیر کی ہے نہ ہی خوں کا قطرہ
نظر میرے دل کے ہوئی پار سچ مچ
بیاں لفظ سے کیفیت کس طرح ہو
کیا اُس نے آنکھوں سے اِظہار سچ مچ
تعیّن میں ہے اور سمجھ سے بھی باہر
ہیں انساں میں قدرت کے آثار سچ مچ
نہ سیرت کی گمنام راہوں پہ بھٹکو
ہے صورت سے دنیا میں دیدار سچ مچ
قلندر نے کی پرورش قلب کی یوں
جسد ہوگئے سارے۔ مسمار سچ مچ
رہے ناز میں حُسن فاروق تو کیا
ہے اِنکار میں اُسکا اقرار سچ مچ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.



☆

خواب ، تصوّر ، پیکر ہیچ
چاند ، ستارے ، منظر ہیچ
آنکھ نے پی لی آنکھ سے پیاس
لاکھ سبو اور ساغر ہیچ
خاک ، ہوا ، آتش اور آب
سب ہیں پیش بہ جوہر ہیچ
ہیچ سے قائم ہے اِمکان
واجب کے بھی اندر ہیچ
فانی ہے ہر کوئی چیز
دریا ، جھیل ، سمندر ہیچ
ہیچ سے اُبھرا حُب کا نور
یوں ہے ہیچ کے سر پر ہیچ
سوز نہیں تو اِسرافیل
کردے پھونک لگا کر ہیچ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



سچی حیات کو کرو گے خواب کس طرح
پیاسوں کو بیچ پاؤ گے سراب کس طرح

یہ فلسفوں کا شہر تو حیرت میں پڑ گیا
گُم نام لفظ ہوگیا کِتاب کس طرح

بلبل ، بہار کو یہ شوق سے سُنا گئی
اُڑتا ہے آسمان میں عقاب کس طرح

گونجی ہے اک صدائے قلندر فضا میں تو
صحرا ہے دم بخود ، کھِلا گُلاب کس طرح

ظاہر میں وہ نہیں ، تو یہ ظاہر کہاں سے ہے
اُٹھ پائے ابلہی کا یہ حجاب کس طرح

ہے قول سے ، اسیرِ زندگی کو اِختلاف
'ہراک سؤال خود کا ہے جواب کس طرح'؟

فاروقؔ زندگی میں جس نے کچھ کیا نہ ہو
محشر کی آن میں وہ دے حساب کس طرح

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



شبنم کی آمیزش سے ہے کچھ دیدہ وَر مصباح
دامن میں لے کر آگئی اُجلی سحر مصباح
راسخ اَزل سے ہوگئی فطرت کی مے خواری
نادِم دلِ پُرسوز کی ہے چشمِ تر مصباح
سود و زیاں کا ہوش، کرتا ہے نشہ ناکام
دیتا ہے حیرت کی مگر دہلیز پر مصباح
آزاد کر کے خاک و خوں کے ثقل سے اِدراک
آئینہ سیما کو کرے آئینہ گر ، مصباح
ساغر چھلکتے ہیں قلندر کی حضوری میں
ہے سالکِ شب خیز کی نوری نظر مصباح
راغب نہیں اپنی ملامت پر خودی تیری
بے سُود تیری مے کشی ہے، بے اثر مصباح
فاروقؔ ہر اک فعل کا اک وقت ہے موزوں
ہے صبح گاہی کا سماں تو کارگر مصباح

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



رنگ و بُو کا کوئ صیغہ لائے کیسے تابِ رُخ
خود مصّور کو بجا لانا پڑا آدابِ رُخ

روح کی سب وسعتوں میں چاندنی کھِل جائے گی
آسمانِ دل پہ چڑھ جائے اگر مہتابِ رُخ

عالمِ عشقِ حقیقی ہے تو رندِ پُختہ کو
پیاس کی آنکھوں سے ہو گی آرزوے نابِ رُخ

چشم و ابرو، زلف وزینت، خوبی و خندہ روی
اک دلِ خستہ کی خاطر ہے یہی گردابِ رُخ

بے نیازی کے سبھی لہجے دروُدوں میں ڈھلے
جانبِ امکان جس دم ہو گیا واَ بابِ رُخ

بزمِ الفت ہے میرے معشوق سے یوں معتبر
آبِ خنجر کو حیا آئے جو چھائے آبِ رُخ

نام سے مشہور شاعر ہے کوئی فاروقؔ اب
دستیابِ شعر تو وہ ہے مگر نایابِ رُخ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کر اَن سُنا فقرہ ہی تلخ
یوں بھول جا لمحہ ہی تلخ

جنّت سے خارج کردیا
لگنے لگا خطبہ ہی تلخ

سینے میں سانسیں چُبھ گئیں
ہادی بِنا سجدہ ہی تلخ

آنکھوں میں صورت کی مٹھاس
ہے تلخ نم ، سُرمہ ہی تلخ

ہستی میں اُلفت سے شہد
ورنہ ہر اک رشتہ ہی تلخ

بیعت کا تُو پیوند لے
خود رَو شجر ، میوہ ہی تلخ

فاروقؔ سچائی نہ بول
لگتا ہے یہ شیوہ ہی تلخ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



مُعمّہ یہ ہستی کا مشکل ہے شاید
بطونِ فلک دل میں شامل ہے شاید

اسیروں کی دنیا میں ہر سمت گِل ہے
یہ دریائے ہستی کا ساحل ہے شاید

کہاں موت کا اپنا منشوُر کوئی
موّجد میرا ، میرا قاتل ہے شاید

میری ذات اُلجھی ہے رنگینیوں میں
وہ بے رنگ ہی میری منزل ہے شاید

زماں دھڑکنوں کی روش پہ ہے جاری
مکاں، لامکاں سے بھرا دل ہے شاید

مِلا حِس اُسے منکرانہ کہاں سے
حقیقت کا ابلیس بِسمل ہے شاید

ہے جو زندگانی کی صورت میں ظاہر
یہ نورِ ازل کی ہی جھلمل ہے شاید

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



حدِ زندگی میں تمنّائے لاحد
ہے یہ رنگ و بو اک تماشائے لاحد

کڑی پہ کڑی سے ہے زنجیر جاری
رواں ہے زماں کا یہ دریائے لاحد

سمجھ کیسے پاؤں ہے کیا گنجِ مخفی
گماں سے پرے ہے وہ یکتائے لاحد

ہر اک سمت اُس کا شہودی احاطہ
مکاں کے تعیّن میں ہے جائے لاحد

سمجھتا ہوں میں یہ کہ قرآن میں ہیں
درُودوں کی صورت نواہائے لاحد

عیاں ہو گئی نسبِ ہاشم میں صورت
تعیّن میں جو ہے سراپائے لاحد

محو ہے وہ آئینہ داری میں اپنی
ہے کیا اور فاروق منشائے لاحد

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



نہ اُس کو علم و خبر میں ڈھونڈ
رُخِ حقیقت بشر میں ڈھونڈ

جدھر سے ارض و سما کھُلیں
وہ درز اپنے جگر میں ڈھونڈ

چھلک رہی ہے شرابِ ناب
خمارِ حق چشمِ تر میں ڈھونڈ

خبر اُٹھائے گی جو سوٗال
جواب اہلِ نظر میں ڈھونڈ

ہے علم کی ہر خبر خراب
قلندروں کے نگر میں ڈھونڈ

خموشیوں کی زبان سیکھ
ہُنر کو اک بے ہنر میں ڈھونڈ

خودی ، نشیمن کی ہے غلام
فراغِ خاطر سفر میں ڈھونڈ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہے مزاجِ گرم کو مرغوب آب ودانہ ٹھنڈ
سرد خُو آدم سے لیتی ہے مگر ہرجانہ ٹھنڈ
وقت کی لہروں میں ساری گرمجوشی ڈھل گئی
بارِ ہستی کے تلے ہوتا گیا دیوانہ ٹھنڈ
گرمئی محفل ہے ساقی ، رونقِ میخانہ ہے
وہ اگر جائے تو ہو جائے میرا پیمانہ ٹھنڈ
مدرسے نے عقل کو دی تقویّت، دل بُجھ گیا
آبِ شیریں کے اثر نے کردیا پیمانہ ٹھنڈ
آتشِ خاموش کو فہم و نصیحت ہے فریب
آنچ میں جل کر ہی ہوگی وحشتِ پروانہ ٹھنڈ
سانس کی جب ذکرِ حق سے دوستی ہونے لگی
کِھل اُٹھا سینے کا گلشن ، تپ گیا ویرانہ ٹھنڈ
بے شبہ دشوار ہوگا احتسابِ زندگی
کرگئی بجلی کی مجھکو ہنڈئ ماہانہ ٹھنڈ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



رہا خاص ہی اور نہ ہی عام کاغذ
تولّد ہُوا برق اندام کاغذ

کتابت ، قلم ، روشنائی ہے برقی
ہے اب علم کی رَہ میں گمنام کاغذ

ادب میں نئے تازہ شعرا کے دم پر
یہاں خوب ہوتا ہے نیلام کاغذ

بصارت کو بھاتا نہیں آدمی تو
ہے کرمِ کتابی کا اسلام کاغذ

ہے مؤمن کی نظرِ کرم اور ورنہ
مقدّر بدلنے میں ناکام کاغذ

ثقافت کے تابع ہیں افعالِ آدم
ہے کاغذ کی بستی کا ہنگام کاغذ

تغزّل تو فاروقؔ محوِ سفر ہے
غزل کا مگر جائے آرام کاغذ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

☆

ہے نَفس و روح کا فساد ، اور مَن محاذ
حیات موجزن تو ہے بدن بدن محاذ
گُلوں کا خار خار سے ہے رَن پڑا ہُوا
ہے خوشبوُؤں کی جنگ میں چمن چمن محاذ
ہر ایک چشم خوابِ بے مثال میں محو
صداقت و گمان کا ہے تن بدن محاذ
حساس ہر شعور ہے قلم قلم زبان
اَنانیّت کی دوڑ میں ہے فکر و فن محاذ
جدیدیّت قلیل ہے نمائشیں کثیر
ثقافتوں کے واسطے ہے گُل بدن محاذ
ہر ایک جا پہ کشمکش کی ہے بنی فضا
وطن محاذ ، گھر محاذ ، انجمن محاذ
گیا وہ بانکپن کہ جِس کی تھی بہار خاص
رقابتوں میں تھی مِٹھاس اور چمن محاذ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہے اِرادت کا قدم ، اِک رہگزر
ہر مسافر کے لئے تنہا سفر

لوٹ کر جاتا ہے رستہ پھر وہیں
گھر اگر گمنام ہو پھر بھی ہے گھر

ٹھیک ہو جائے گا مرکز سے محیط
آسمانوں کے تصوّر سے اُتر

آرزوؤں کی حِنا لاتی ہے رنگ
گر سحر گاہی میں ہو اِک چشمِ تر

راستوں کے بیچ وہ گُمراہ تھا
جوں لگے شاہین پر مرغی کے پَر

اپنے مطلب کو عبادت کیوں کہوں؟
ہے طلب جنّت کی یا دوزخ کا ڈر

کردیا خنجر کا میں نے سر قلم
نَفس کا فاروقؔ پایا سَر پہ سَر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



روان ہے یہ لمحوں کا عالم برابر
تبھی تو ہیں آدم پہ آدم برابر
اُسے لاحدی ، لااُبالی مبارک
دلوں کے بدلتے ہیں موسم برابر
تکبُر کی خُو تو نہیں ہر جگہ پر
فرشتوں کی دنیا میں سرخم برابر
بصیرت کو مقدار دے قطرہ قطرہ
برستی ہے آنکھوں سے شبنم برابر
تعّلق رواں عکس اور شکل سے ہے
اُجالوں کا رشتہ ہے باہم برابر
مُسلسل تو ہیں رَم پہ رَم خاک بستہ
گماں از گماں دم سے ہے دم برابر
غموں کا خزانہ اگر ہے یہ دنیا
ہیں واں راہِ الفت میں بھی غم برابر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



گرہوں میں باندھے رکھ نہ گیسو کو پریشاں چھوڑ
یوں عاشقِ دل خستہ کو جینے کا اِمکاں چھوڑ

تجھ پر خُدائی کا نہ آئے حرف، اے ذی ہوش
تحویل میں د ل رکھ میرا لیکن مِری جاں چھوڑ

ناز و ادا میں سوزشِ شب خیز ہے پنہاں
نقوں کی دلجوئی کا اب کوئی تو ساماں چھوڑ

جس کے بیاں کو لفظ نا کافی ہیں وہ اک بات
اُس کو سمجھنے کے لئے فہموں کے میزاں چھوڑ

کر حلقۂِ حادِث سے باہر زندگی محسوس
تُو لمحہ بھر کو خاک وخوں کے سارے اوساں چھوڑ

جو چیز تیرا ساتھ نہ دے اُسکی کیا پرواہ
اُلجھا ہُوا کب سے ہے دنیا میں ،اے ناداں چھوڑ

کر نفس کی پہچان کیوں غافل ہُوا رب سے
فاروقؔ یہ غوغائے کافر اور مسلماں چھوڑ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اے بلبلِ گلشن صدائے نو بہار تاڑ
رِندوں کی چشمِ شوق میں خمر و خمار تاڑ

اِس عالمِ کثرت کو نام و رُوپ کا ہے زیب
معنی کی وسعت میں ہے صورت کا شمار تاڑ

ہے حُسنِ پُر انداز کی بہتات گردوں میں
کچھ اور ہی محبوب کا ہے افتخار تاڑ

آدم حقیقت میں ہے کس کی ذات کا مظہر
کیا ہے بساطِ آب و خاک و باد و نار تاڑ

زلفوں کے بادل سے نمایاں ہوگیا جب چاند
پُر ناز آنکھوں میں محبّت کا نکھار تاڑ

محوِ سفر ہو آنکھ تو تصویر میں تصویر
یوں اِس طلسمِ رنگ و بو کو بار بار تاڑ

میزانیہ اِک سانس کا اور قلب کا فاروقؔ
محصول میں کیا ہے تیرا ، کیا ہے اُدھار تاڑ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



خمار دل پسند ہے شراب دل نواز
جمالِ یار ہے بہ ہر حساب دل نواز

کیا ہے ایک شب نے طے صدی کا فاصلہ
کہف کے غار کو دِکھا ہے خواب دل نواز

دھڑک رہا ہے ریگزار کا دلِ حساس
سراب اوڑھ کر اُٹھا حُباب دل نواز

شباب پر جو آگئی بہار کی فضا
کلی کے حُسن پر کِھلا گلاب دل نواز

جمال میں دُھلے ہوئے ہیں دل کے مشغلے
سوال دل نواز ہے جواب دل نواز

شعورِ عشق ہو گیا فروغِ رنگ و بو
ذرا سا لفظ ہو گیا کتاب دل نواز

زمان کے لئے شہہِ زماں ہے ناگزیر
ہر ایک رُخ سے ہے وہ ماہتاب دل نواز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



وہی پیچ و خم کی نمائش ہے روز
دلِ خستہ کی آزمائش ہے روز

نئی شان ہر اِک نئی صبح کی
نئے معجزوں کی نمائش ہے روز

وہی روح اور نَفس کا معرکہ
وہی دل وہی آزمائش ہے روز

مجسّم ، تصّور سے ہے پاک ذات
وہ ، خطبے میں جس کی ستائش ہے روز

ہے یہ زندگی دُھند کا اِک سفر
سمجھ کی بھی لیکن کشاُئش ہے روز

ضیا پاستانی ، نئے ہیں دِیے
ترقی پہ خاکی رہائش ہے روز

سہل تو نہیں ہے یہ دل کی کشاد
رواں اک عمل پہ کشائش ہے روز

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



وصف نا وصفی ہے اور خیرات ژاژ
اِذن سے باہر مری ہر بات ژاژ

رہن میں ابلیس کے ہے آب و خاک
میری اُمیدیں، میرے خدشات ژاژ

لا مکاں، جس کا زماں کے پار ہے
واسطے اُس کے میرے دن رات ژاژ

دل ہے گر معشوقِ یکتا کا مکاں
ضربِ کاری پہ منازل سات ژاژ

'لا' میں جب صورت نہیں ہوتی فعال
عیب ہے تولید اور سکرات ژاژ

اہلیّت کی جب ضمانت کچھ نہیں
بدگمُانی کے میرے خطبات ژاژ

جب کہ وحدت میں حقیقی ذات ہے
پھر تو ہے فاروقؔ میری ذات ژاژ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اِک حقیقی دلبری ہے ، دوسری ہے ژاژ
آدمی ہے نورِ پیہم ، آدمی ہے ژاژ

شوق سے ہے مے کدہ ساقی ترا آباد
تشنگی وارِد نہ ہو تو مے کشی ہے ژاژ

حَبسِ دم سے پھُونکتا رہتا ہوں خالی نام
بے مسمّیٰ سانس کی محنت کشی ہے ژاژ

کر سمندر میں زرا تحلیل اپنی بوند
ہے دوامی کا اثر تو پھر خودی ہے ژاژ

خود نمایاں ہے وہی شہکارِ آدم میں
جب کہ یکتائی حقیقت ہے، دوئی ہے ژاژ

دیکھ لے خود کو خودی کے آئینے میں آج
بے خودی تیری حقیقت، خود سری ہے ژاژ

دل میں صورت کا نہ گر ٹھہرے حمل فاروقؔ
بندگی کا مَد نہ ہو تو زندگی ہے ژاژ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar

Digitized By eGangotri

☆

خاک و خوں کا جس نے پہنا ہے لباس
خود بھی ہے وہ رنگ و بو کے آس پاس

لااُبالی دل کو ہے میراثِ ذات
عقل کی قسمت میں ہے رہنا اُداس

گوہرِ نایاب کا ہے کیا وقار
گر نہ ہو بازار میں گوہر شناس

ہے حقیقت کو طریقت سے فروغ
مدرسے کے رنگ میں خوف و ہراس

پردۂ ایجاد آنکھوں کا فریب
تجھ کو کثرت نے کیا ہے بد حواس

کِس طرح مَد سے کروں خود کو شمار
میں نہیں پہچانتا اپنی اَساس

کچھ نہیں ناسوُت اِمکاں کے سِوا
لے چلے نمرُود اور فرعوں بھی یاس

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



پیاس ہے اِس پار تو اُس پار پیاس
یوں لبِ دریا کی ہے مقدار پیاس

پڑ گیا حیرت میں جسموں کا سماج
روح کا عیسیٰ ہُوا بر دَار پیاس

گود میں آئے گُمانوں کے سراب
دل کے صحرا میں ہوئی بیدار پیاس

عشق میں سارے مناظر گم ہوئے
دیکھتی ہے جلوۂ انوار ، پیاس

مَے چھلک جانا ہے توہینِ خمار
جام کی وسعت سے ہے بیزار پیاس

بیش قیمت ہے متاعِ درد و سوز
ہے بشر میں نور کا معیار پیاس

لفظ نے معنیٰ کو دے ڈالی خراش
ہے قلم کے ہاتھ کی تلوار، پیاس

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چمن پہ آئے نکھار کاش
جواں ہو فصلِ بہار کاش
کھِلے چمن میں وفا کا پھول
دھُلے یہ دل کا غُبار کاش
صبا کا پھر دَور ہو شروع
بجے چمن میں سِتار کاش
ہو چشمِ اُلفت کا شوخ تیر
ہر ایک سینے کے پار کاش
نگاہِ ساقی ہو سب کے نام
یہ جام ہوں بے شمار کاش
یہ ناصحوں کا شہر ہے یاں
مِلے کوئی غم گُسار کاش
ہو پھر سے روئے صنم طلوع
بسائے دل کا دیار کاش

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



تگ و دوِ معاش میں سرؤر کر تلاش
تُو ظلمتوں کے روز و شب میں نور کر تلاش

اِمام کا وجُود ہے زماں کو ناگُزیر
کُشادِ قلب کے لئے حُضور کر تلاش

نِدا کی ہے طلب مگر کہاں رِدائے شوق
گمان و وہم سے نکل کے طؤر کر تلاش

ذرا سی بوند کا اثر رہے گا تا حیات
حِصارِ خاک و خون میں طہؤر کر تلاش

محیط اور ظہور ہے نظر کا اِختلاف
حریمِ ذات کو نہ خود سے دؤر کر تلاش

سِوائے ذاتِ حق نہیں ہے کوئی بھی وجود
ٹٹول غیب یا کہ تُو ظہور کر تلاش

یہ فضل و عدل کے سبھی ترازوؤں کو بھول
دروُں میں ڈوب کر زرا قصؤر کر تلاش

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

اُلفت میں گُم ہوتے رہے اوسان خاص خاص
آتش زدہ گھر میں جلا سامان خاص خاص
دیر و حرم کو حسنِ پُر انداز سے کیا کام
حیران پھرتے ہیں یہاں انسان خاص خاص
چُنتا رہا میں عمر بھر لب پر ہی سیپیاں
اُس بحر میں ہیں گوہر و مرجان خاص خاص
ہر آن میں حق نے جہاں پائی نشوونما
اُس شہر میں بکتے ہیں اب ایمان خاص خاص
ٹوٹے ہیں تیرے آئینے اے حلقۂ سنگین
بکھرے ہیں تیری خاک پر پیمان خاص خاص
گر وقت کی جھولی میں لاتعداد ہیں امکان
پیکر میں ڈھلتے ہیں مگر عنوان خاص خاص
تعمیر سے اعجازِ ہستی ہے یہ اور بات
تخریب کی چوکھٹ پہ ہیں امکان خاص خاص

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہے یوں ذات کی ہر بشر کو تفحّص
سمندر کی ہے جوں بھنور کو تفحّص
ہوئی دم بخود شب تلاشِ سحر میں
مگر شام کی ہے سحر کو تفحّص
کہیں تاج کو جستجو اپنے سر کی
کہیں تاج داری کی سر کو تفحّص
اَبد تک زمانے کا آنچل کُھلا ہے
ہے شمس و قمر، بحر و برَ کو تفحّص
ہے پرواز کو آس کی پھڑپھڑاہٹ
لگی خواب میں شاہ پَر کو تفحّص
بصارت کو ہو غیب سے کیسے تسکیں
نظارے کی ہے ہر نظر کو تفحّص
تفکّر نے فاروقؔ اوزاں مروڑے
تغزّل کی ہے اب اثر کو تفحّص

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



سفر پہ اعتراض ہے ، نظر پہ اعتراض
ہے مدرِسے کو رفعتِ بشر پہ اعتراض

ہو جس کا لامکاں کہیں آدمی سے دوُر
ہمیں ہے اُس خدا پہ، اُس کے گھر پہ اعتراض

نظر کا ہے نظر سے میل جول ہر گھڑی
مگر یہاں خبر کو ہے خبر پہ اعتراض

وہ جس کے آفتاب سے دوئی نہ دوُر ہو
ہے رندِ خستہ کو اُسی سحر پہ اعتراض

نہ رنگ و بُو کے پار کا دِکھے کوئی وجود
تو پھر قلندروں کو ہے بصَر پہ اعتراض

خدا سے کوئی بیر تو نہ تھا بلیس کو
ہُوا اُسے تعیّنِ بشر پہ اعتراض

وہ حُسن ہی ہے کیا جسے کہ خود پہ ہو غرور
کرے جو ناز میں نظر نظر پہ اعتراض

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل کشی کے دائرے میں ہے عیاں تنویرِ ارض
لا اُبالی کو زماں سے مل گئی زنجیرِ ارض
گر مکمّل تھا تو جُزوی کیفیت میں کیوں پڑا
دانۂ گندم نے کیوں تبدیل کی تقدیرِ ارض
کون سی شئے کا ہے تیرے نور سے باہر وجود ؟
ہے خطا ، نمرودیّت سی گر ہوئی تشہیرِ ارض
عرش کی تعمیر بھی ہے فرش کی توقیر بھی
دانۂ اُلفت کی حامل ہے اگر جاگیرِ ارض
حُسن کے آنچل پہ چسپاں تھے ستارے اور خلا
ایک جنبش کے تواتر سے کھُلی تقدیرِ ارض
بوند ہے گر موجِ فطرت کے تھپیڑے کی شکار
کِس نے اِس رمزِ ازل کو کردیا تقصیرِ ارض
خفتگی سے بے نیازی ہے اُسے فاؔروق اگر
کِس طرح جُز خواب آئی ہے یہاں تعبیرِ ارض

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہوں تردّد میں پڑا میں کیا لکھوں عنوانِ خط
منتشِر جذبات سا کچھ ہوگیا میزانِ خط
لغزشِ الفاظ نہ اُلجھائے تیری آنکھ کو
کردیا ارسال خالی اِس لئے میدانِ خط
نام لکھنے کا تردّد ہو نہ آخر کیوں رفع؟
جانِ من ،جانِ جہاں ، جانِ جگر ہے جانِ خط
سامنا کرنا ہے تیری شکل کا ، تحریر کو
آنکھ ہوگی تو خطا ہوجائیں گے اوسانِ خط
آرزو ،تحسین ، الفت ، خوش کلامی ، دلبری
حُسنِ بے رغبت کو ہم چُنتے ہیں دسترخوانِ خط
نیند کے تکیے پہ رکھ کر آبرو دینا اُسے
ہم تو رکھ لیں گے، نکل جائے اگر ارمانِ خط
راکھ ہی ارسال کر لینا ، جلانا ہو اگر
ہم بھی گنگا میں بہا ڈالیں گے اُستخوانِ خط

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہے دائرہ درست اور میان ہے غلط
نشانِ بے نشان کا گمان ہے غلط

جہاں تیرا وجود ہے وہاں وہ کیوں نہ ہو
زبان ٹھیک ہے مگر بیان ہے غلط

کیا ہے رُودِ شرک پر جو عقل نے وضو
نماز ناروا تیری ، اذان ہے غلط

شمار کا خلل پڑا ہے عقل کو تیری
خطا ہے تیر گر ترِی کمان ہے غلط

ہیں آسماں کی وسعتیں ترے پرَوں میں گُم
عقاب ، خاک میں تیری اُڑان ہے غلط

تیرا زماں ہے گردشِ زمیں کا ماتحت
قیاس پر کھڑا تیرا مکان ہے غلط

خودی کے سر پہ ڈال دے زرا قبائے دل
ہلاکتوں کی آڑ میں اماَن ہے غلط

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



گردوں کا ہر اِک لہجہ کہتا ہے خدا حافظ
تیرا ہے خدا حافظ ، میرا ہے خدا حافظ

انجم کی صفوں میں جو ہلچل ہے خراباتی
یکتا موازنے سے سب کا ہے خدا حافظ

رخصت کے کنارے پہ اُس نے جو مُڑ کے دیکھا
آنکھوں کی حیا کا مُدّعا ہے خدا حافظ

خود کی نہ پاسبانی ہوتی ہے پاسباں سے
ہونٹوں پہ اُس نے فقرہ پالا ہے 'خدا حافظ'

مفلس کے جنازے کی شرکت سے بچے دامن
ثروت جو چلی حج کو غوغا ہے 'خدا حافظ'

ممکن کہاں کہ واپس لے لیں سلام اپنا
بدلہ جو اُس کا ہم نے پایا ہے 'خدا حافظ'

تقویٰ کا دھنی شاعر سر آنکھوں پر ہمارے
باتوں کے دھنی کو تو اچھا ہے 'خدا حافظ'

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہر اِک لفظ ناصح ہے ہر قول واعِظ
ترازو میں خود کو کبھی تول واعِظ

نظر سے ہے غافل ، خبر کا پجاری
اثر لے کہاں سے تیرا ڈھول واعظ

نہ بے باک ہو تو ہے منبر سیاست
فقط مُشرکیں کی کھُلا پول واعظ

جو ناسوُت کی حدسے ریوڑ پچھاڑے
زمانے کا ہے ایک انمول واعظ

طمع نے توّکل کو پسپا کیا ہے
مےِ آتشیں زہر میں گھول واعظ

بصیرت کی حد میں ہے گوہر بہ گوہر
بصارت کی تقدیر میں خول ، واعظ

اگر سچ نہیں جانتا ہے تو چُپ رہ
اگر جانتا ہے تو سچ بول واعظ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



صِفر کا گُلشن ، بہار موضوع
عدد بِنا بے شُمار موضوع

وجود کیا ہے بشر کا اپنا
اُدھار باتیں ، اُدھار موضوع

بیاں سے باہر نگاہِ ساقی
شراب خطبہ ، خمار موضوع

ہے قولِ فقرت سے سوز پیدا
دلوں کے ہوتے ہیں پار موضوع

اَنا کی چوٹی سے تُو اُتر آ
بنے گا تُو با وقار موضوع

اسیرِ تقلید ہیں مکاتب
طبیعتوں کے شکار موضوع

ہے شوقِ تنقید پھر سے فاروؔق
نیا ہے پھر سے تیار موضوع

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ستم ہوگیا ہے شرافت کا مانع
مگر خوفِ جاں ہے عداوت کا مانع

ہے اقدار کی ہمہ جہتی کہاں پر
خرابات ہے گر ثقافت کا مانع

وقوفِ لِسانی سے بہتر ہے قلبی
یہی ایک تو ہے قیامت کا مانع

خوشامد کا ہے بول بالا اگر یاں
زمانہ کہاں ہے صداقت کا مانع

مُقرّر کے ہونٹوں پہ اِبلیسیّت ہے
ہے گر وعظ اُسکا ہِدایت کا مانع

نِرالا یہ دِیوان گر مختصر ہے
اثر ہوگیا ہے ضخامت کا مانع

ہے مہلِک تیرے واسطے ہر عمل وہ
جو فاروقؔ ہے دل کی وسعت کا مانع

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



راتِ کی تصویر میں نورِ سحر کا ہے سراغ
بات کی تاثیر میں جیسے نظر کا ہے سراغ

بند کر کے تُو کبھی آنکھوں کے دونوں ہی کِواڑ
دیکھ لے کہ اندروں تیرے کِدھر کا ہے سراغ

ہر کہ عالم کی یہاں مقدار ہے سِمٹی ہوئی
خاک میں تیری اگر بالِشت بھر کا ہے سراغ

ریگ زاروں میں پھرا کرتا ہے کیوں دیوانہ وار
سانس کی دہلیز پر ہی تیرے گھر کا ہے سراغ

جستجوئے رازِ اُلفت میں ہَوا طائرَ ہُوا
آس کی دیوار پر ٹوٹے سے پرَ کا ہے سراغ

ہوگئے فقراَ کمر بستہ زیارت کے لئے
پار بستی میں سنا کہ چشمِ تر کا ہے سراغ

میں قلم کاروں میں تو فاروقؔ شامل ہوگیا
میرے پہلو میں ابھی تک نیشتر کا ہے سراغ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



علم کا چرچا ہے، تازہ دم دماغ
پھر بھی مکتب میں نہیں دل کا سراغ

مردِ کامل کی حضوری میں تو آ
نفس و دل کو کر کبھی تو باغ باغ

دل بُجھے تو حال ہے زنبیل کا
نُور سے روشن رہے تیرا چراغ

سجدۂ شاہد جبیں سے کر ادا
بندگی کا لے ذرا ماتھے پہ داغ

نُورِ آدم سے رہا غافل ملک
عمر بھر کا بندہ اور خالی ایاغ

فطرت و رفتار سے واقف تو ہے
کیسے آئے حلقۂ شاہیں میں زاغ

ریگ زاروں میں بھی اُگتے ہیں شجر
گُل سے ہی فاروقؔ ہے تصویرِ باغ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چمن چمن ظہور میں ہے رُوئے یار ہر طرف
بہار ہے بہار ہے کہ ہے بہار ہر طرف

نہا رہے تھے اوس میں صبا کے اشتیاق سے
گُلوں کو بُو ہوئی تو پھر بجے سِتار ہر طرف

ہیں ہم یہاں ہیں ہم وہاں نہیں ہیں ہم کہاں کہاں
سفر میں ہے یہ مشتِ خاک بار بار ہر طرف

بِساط ایک ہی مگر ہیں پیچ و خم سے مختلف
یہ مغزیاتِ یک ثمر ہیں بے شمار ہر طرف

کسک نہ کم ہوئی اُٹھی جو ابتدائے عشق میں
اُسی کا سوز ہوگیا جگر کے پار ہر طرف

اُڑان خوب وقت کی ہے بے لگام اسپ سی
اُڑا رہا ہے یہ مکان سے غُبار ہر طرف

بَلاؤں کا ہو خوف کیا مجھے پناہِ یار میں
بندھی ہوئی ہے اک دعاؤں کی حصار ہر طرف

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

گر حقیقت ہو تو گستاخی ہے کیا اور کیوں معاف
ہے یہی فقرُت کہ آدم بات کہدے صاف صاف

عقل ہے تصویر جس پہ رنگ و پیکر کا حجاب
دل مگر آئینہ تیرا ، حُسن جس کا ہے شفاف

وقت کے آنچل پہ جس نے جڑ لئے ہیں کہکشاں
نور سے ہی نور میں ہے نور کا وہ نورباف

جب کہ ہے بیدار یاں ظلمات میں نورِ ازل
رنگ و بُو اورخاک وخوں کی اوڑھ لی اُس نے لحاف

پنکھ لے اونچی اُڑانوں کے جو، شاہیں ہے وہی
اور اگر مرکب کی گردن طوُل پکڑے ، تو زَراف

شِرک سے ہو لَیس تو آدم بجائے جانور
پیکرِ نورِ ازل آدم اگر ہو ، تو ہے قاف

کہہ گیا فاروقؔ بے خبری میں اُس عالم کی بات
جس کے طے کرنے سے درویشوں کی ٹل جاتی ہے ناف

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ادا دل شکن ہے مثالِ تعشّق
وفا جاں فضا ہے بہ حالِ تعشّق

تبسّم لئے مہہ جبیں فصلِ گل میں
مبارک ہو بسمل فعالِ تعشّق

گدائی پہ بھی بادشاہی کو لائے
شہی دے گدا کو کمالِ تعشّق

تکلّف گیا ، حُسن کو ناز اُبھرا
سُلجھ پائے کیسے سوالِ تعشّق

پیے چشمِ ساقیِ سے مَے صائمِ دل
دِکھے عرش پر جب ہلالِ تعشّق

رہے عقل فانوس بن کر تو بہتر
نہ جُھلسائے دل کو اُبھالِ تعشّق

غزل میں نئی روح پھونکی ہے کس نے
ہے فاروق یہ بھی جمالِ تعشّق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

غفلت کی گہری نیند سے بیدار کرے شوق
تجھ کو خمارِ ذات سے سرشار کرے شوق
ہر اِک عضو، ہر ڈھنگ سے گفتار کرے شوق
تجھ کو صنم خانے سے جو بیزار کرے شوق
نَے زورِ بازو کا، نہ کچھ تدبیر کا امکان
گر عشق ہے تو راہ کو ہموار کرے شوق
دل کے سفر پہ چل ذرا، اے صاحبِ ادراک
تیری خودی کو شاملِ سرکار کرے شوق
زنجیرِ ناسوُتی سے میں نے جان لی یہ بات
گر ہو میسّر لمس تو طوُمار کرے شوق
چڑھ جائے خستہ دل پہ اِلااللہ کی جب سان
ہر خاک و خوں کے واسطے تلوار کرے شوق
ممکن تعلق تب اَنائے کُل سے ہے فاروقؔ
جس دم اَنائے جُز کو بے مقدار کرے شوق

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

علم کی دنیا کا حاصل رفعتِ ادراک
دل کی دنیا میں حقیقت کی زباں بے باک
رفعتِ آدم کہوں یا پھر نزولِ زیست
لمحہ لمحہ نو بہ نو اظہار میں ہے خاک
عالمِ حیرت میں اُجڑی نام کی بستی
کر دیا درویش نے اپنا گریباں چاک
معتبر سجدے کا ہونا ہے بڑا دشوار
بے نیازی ہے خدا کو، آدمی چالاک
عشق میں ہیں زندگی اور موت بے معنی
بے اثر اِس کیفیت پر زہر اور تریاک
صبح کو ظلمت نے پہنی ہے قبائے نور
شام کو ظلمت کی پہنی، نور نے پوشاک
تجھ کو بھی گوہر کی حاجت ہے مگر فاروقؔ
بحر سے اِس شے کو لے جاتا ہے بس تیراک

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



رسم و رہِ تقلید سے ہے قلبِ مؤمن پاک
رفتار میں گفتار میں آزاد اور بے باک
اِک سائرِ قلب و نظر ، اِک سائرِ ادراک
وہ صاحبِ لطف و غنا ، یہ صاحبِ املاک
پرواز میں آئے اَنائے قلبِ مشتِ خاک
اُس کے قدم کو چومتی ہے وسعتِ افلاک
رہتی کہاں ہے بے اثر انوار سے یہ خاک
ہے صبح کی دہلیز پہ شب کا گریباں چاک
تقریر میں زاہد کا وہ ثانی نہیں لیکن
تاثیر میں ہے رندِ خستہ کی نظر تریاک
لے کر یہی توفیق آدم خاک میں اُترا
اِک تو کشادِ قلب اور اِک دیدۂ نم ناک
خبروں کے گلشن میں کہاں یہ ابلہی رکھ دوں
گل راست گوئی میں محو بلبل ہوئی چالاک

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



میری مٹی میں ہے اِک تیرا نشاں سب سے الگ
داستاں سب سے الگ ، طرزِ بیاں سب سے الگ

باٹ اور میزان سے باہر کا ہے بیوپار ، عشق
دل کے متوالوں کا ہے سود و زیاں سب سے الگ

اختلافِ حال میں اُلجھائے رندوں نے خرد
ہیں یہاں سب کی طرح لیکن وہاں سب سے الگ

آنکھ سے دل میں سمانے میں حرج ہے کیا تجھے
پالکی نایاب ہے اور پائیداں سب سے الگ

چشم سے اظہار ہو تو با اثر وہ قول ہے
کم زبانوں کی تو ہوتی ہے زباں سب سے الگ

اُڑ تو سکتے ہیں فضا میں طائرانِ ان گنت
شکرۂ آزاد کا ہے آسماں سب سے الگ

دل جلوں کی آگئی فاروقؔ شامت آج پھر
چشمِ ساقی مست ہے لیکن کماں سب سے الگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

مسّرت بھری انجمن بھی ہیں لوگ
اسیرانِ رنج و محن بھی ہیں لوگ

بتوں کو طلب دردِ دل کی یہاں
یہیں سنگدل ، گل بدن بھی ہیں لوگ

یہی دست بستہ ہیں اقدار پر
حقیقت پہ دار و رسن بھی ہیں لوگ

ہیں فرضی فسانوں میں گُم آج بھی
نئی سوچ پر گامزن بھی ہیں لوگ

یہاں شل ہوئے فرشِ مخمل سے پا
اِسی شہر میں بے کفن بھی ہیں لوگ

ہیں غافل بہت روح اور قلب سے
فروغِ بدن میں مگن بھی ہیں لوگ

یہ حامی تو فاروقؔ ہیں جھوٹ کے
مگر جھوٹ سے بے لگن بھی ہیں لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہے کمی احساس کی اور اک سُوَال
اک بَلا کی تشنگی اور اک سُوَال

میری بستی ہے بہت گنجان آج
ہر طرف اک آدمی اور اک سُوَال

ہے یہی معمول گلشن کا کہ روز
کِھل رہی ہے اک کلی اور اک سُوَال

غم زدہ ، صبحِ خزاں کو ہے بہار
چشمِ گُل میں ہے نمی اور اک سُوَال

یار کا چہرا ہے آنکھوں میں بسا
دل میں ہے ہلچل مچی اور اک سُوَال

ساتھ لے کر آگیا ہر اک جواب
اک نئی وارفتگی اور اک سُوَال

یہ خبر فاؔروق اپنی ہے مجھے
بے کسی اور بے بسی اور اک سُوَال

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



وصالِ حق تلاش کر کتاب سے نکل
نگاہِ ناز کے لئے شراب سے نکل

حقیقتوں کے شہر میں بنا لے ایک گھر
گمانِ ریگ زار کے سراب سے نکل

تلاشِ ذات اپنے آپ سے ہی کر شروع
گناہ اور ثواب کے حجاب سے نکل

چمن کا روزگار ہے تو بانٹ خوشبوئیں
مگر کبھی نہ حلقۂ گلاب سے نکل

ضرر رساں ہے درد و سوز کے بغیر ساز
نہ دل رہے تو حلقۂ رباب سے نکل

جو خوفِ موت ہے تجھے، وہی تو موت ہے
فضول کے سوال اور جواب سے نکل

جہانِ رنگ و بو تو کشتِ آخرت سہی
حساب کا ہے ڈر تو پھر حساب سے نکل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خلل نہیں ہے کوئی پھر بھی لے رہے ہیں نام کم
ہجومِ آرزو سے آرہے ہیں اب سلام کم

غبار اُڑ رہا ہے راستوں کا دوڑ دھوپ سے
سراب سوکھنے لگے رہے خیالِ خام کم

وہ گٹھلیوں کا دَور تو چلا گیا ہے شاعرو
میرے وطن میں آم کے بھی ہو گئے ہیں دام کم

تخلّص و خطاب سے گرد و پیش گرم ہے
جواں تو خوب احترام پارہا ہے، کام کم

فقیر کر گئی ہے عام آدمی کو زندگی
سوال کم ، جواب کم ، خیال کم ، کلام کم

زبانِ تیغ راستے پہ کیوں نہ بولنے لگے
قرار و صبر کے یہاں پہ رہ گئے نیام کم

یہ اسپِ زندگی ہمارے بس میں آئے کسطرح
سوار لاکھ چُست ہو نفَس کی ہے لگام کم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



بھول کر سود و زیاں کو کر رہے ہیں کام ہم
دیکھتے ہیں یار کے چہرے کو صبح و شام ہم

مُنہ دکھائی میں یہ جان و دل ہمارے لُٹ گئے
راہِ الفت میں سراپا ہو گئے نیلام ہم

یہ تیری جنّت تو جنت ہے سہی لیکن ہمیں
آرزوئے یار ہے ، کیسے کریں آرام ہم

یار کی پہلی نظر مخمور اتنا کر گئی
ہوش میں آنے کی خاطر لے رہے ہیں جام ہم

آنکھ سے اُس کی کیا آغاز کی جانب سفر
خوف ہے ناصح کو ہوجائیں نہ یوں بے دام ہم

یار کی آنکھوں میں بھانا دُور کی اک بات ہے
کیں مِحن کس قدر اور کس حد تلک ہیں خام ہم

پا گئے جونہی اشارہ تو سبھی پر چھا گئے
آج تک فاروق ورنہ تھے بہت گمُنام ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اِک بگولے کی طرح تارِ نفس کے ساتھ ہوں
بلبلِ پُرسوز کا پیکر قفس کے ساتھ ہوں

نور ِ حق سے کہہ دیا قندیل میں 'قالو بلےٰ'
وقت کی محفل میں اپنے پیش و پس کے ساتھ ہوں

نیند نے کر دیں کہف کے غار سے سرگوشیاں
'رات کے آنچل تلے صد ہا برس کے ساتھ ہوں'

بازگشتِ آدمیّت سے اُٹھا صحرا میں شور
میں صدائے ابتداء خاکی جرس کے ساتھ ہوں

حور و جنت کا تصّور ذہن میں لائے طمع
یوں عبادت کی حضوری میں ہَوس کے ساتھ ہوں

حلقۂ شاہیں میں اُڑنے کی تمّنا ہے مگر
پنکھ ہیں تتلی کے اور زورِ مگس کے ساتھ ہوں

میرؔ کے اِک رمز نے فاؔروق شاعر کردیا
فن سے تھا محروم اب میں دسترس کے ساتھ ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ایک جُدا سی بات ہے تیری آنکھوں میں
پیار بھری سوغات ہے تیری آنکھوں میں

کاجل کاجل جب آفاق جھپکتے ہیں
اُس منظر کی مات ہے تیری آنکھوں میں

دلہن سے نفسانی غازہ اُترے گا
روحانی بارات ہے تیری آنکھوں میں

تم دل کے احوال برابر کرتے ہو
نفی و اِثبات ہے تیری آنکھوں میں

پلکوں پہ مُسکان کا موسم رہتا ہے
ایک حسیں خیرات ہے تیری آنکھوں میں

صورت سے تُم حسنِ ذات کے مظہر ہو
معنیِٔ آیات ہے تیری آنکھوں میں

نام سے اپنے شعر سناتا ہے فاروقؔ
لیکن کلیّات ہے تیری آنکھوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



یوں ہَوا پر سوار ہیں ہم تو
اہلِ دل میں شمار ہیں ہم تو

ضربِ تقدیر سے ہوئے انمول
ایک سِکّہ اُدھار ہیں ہم تو

ایک عنواں میں تم سمیٹے ہو
ورنہ چہرے ہزار ہیں ہم تو

وقت کیوں پوچھ لے یہ رُوداری
گل رُخوں کا مدار ہیں ہم تو

اپنی آنکھوں میں تیر ہیں اب بھی
سارے سینوں کے پار ہیں ہم تو

تم نہ پت جھڑ سے ساز باز رکھو
اِک فضائے بہار ہیں ہم تو

خاکسارِ صنم ہوئے فاروقؔ
شہر میں با وقار ہیں ہم تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کر گیا گُندن متاعِ خام کو
حق مُسمّٰی ، آدمی ہے نام کو

یوسفِ دل آج پھر بازار میں
تک رہا ہے حلقۂ نیلام کو

ایک ہی آدم کی سب اولاد ہیں
ہے خُدا کا پَنج مِلا اقوام کو

دُھند سے جاری ہمارے روز و شب
صبح کو کوئی خبر ، نہ شام کو

مَے کدہ ہر آن سے مخمور ہے
پیاس کی حسرت مِلی ہے جام کو

آج بھی منبر پہ آتا ہے یزید
جو سیاست کر گیا اِسلام کو

دست میں جب دست آئے وصل کا
کون پھر ترسے تیرے پیغام کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کیا ہے یہ ظاہر بصورت رنگ و بُو
کون ہے اِس کا مقیّد ، میں کہ تُو
آبجو ساحل سے قطرے چوس کر
بحر کے دامن کا کرتی ہے رفو
جانکاری سے لرزتے ہیں حواس
یار کس کا ، کون ، کس کا ہے عدو
یہ سمجھ کر ہار میں نے مان لی
سرخرو تُو ہے تو میں ہوں سرخرو
آنے جانے میں مجھے الجھا دیا
ہے تیرا محبوب تیرے روبرو
وقت کے ہتھے چڑھا کر نفَس کو
کُو بہ کُو ہے کون ، کیا ہے سُو بہ سُو
چشم تو فاروق اشکوں سے دھلی
دل کا لیکن ہو نہیں پایا وضو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دل ذرا سا اور کثرت سے گناہ
اے وَرائے ظاہر و باطن ، پناہ!
موت کا اعجاز آدم کو مِلا
زندگی کا حُسن دیکھے ہر نگاہ
ہے اگر احساس اُلفت کا تجھے
زندگانی پھر ہے تیری کارگاہ
خاک میں اپنی لگادے فصلِ گُل
چاہ کن کو ہے سدا درپیش چاہ
شرک میں اعمال جسکے ہوں دُھلے
حشر میں اُٹھنا پڑے گا رُوسیاہ
شاہ گر ہو خود پرستی میں محو
غم زدہ رعیّت ہے اور باغی سپاہ
دوستی کر موت سے فاروقؔ تُو
زندگی رکھتی نہیں شوقِ نباہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کسی خامہ فرسا کی پہچان اِنشاء
ادب کے مسافر کا سامان اِنشاء
تصوّر تو آئینہ حالات کا ہے
غزل کی نفاست کا میزان اِنشاء
کسی بھی سخن ور کے شہکارِ نو کی
ترنّم بھری شوخ مُسکان اِنشاء
کہاں خواب پر نیم شب کو قناعت
ہے شاعر پہ فطرت کا احسان اِنشاء
ہے لاغر غزل جو گماں سے نچوڑی
مناسِب تغزّل کی ہے جان اِنشاء
ہیں اہلِ قلم گرچہ گنجان پھر بھی
ہے پروان منشا و پیمان اِنشاء
حقیقت میرے فن کی فاروقؔ یوں ہے
سُخن چین خامہ، سخن دان اِنشاء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



برابر سبھی ہیں اُمّرا ، غُرّباء

محبت نہ ہو تو یہ دنیا ہے صَحراء

دوئی سے ہی ابلیس کی پھر گئی مَت

نہ سمجھا کہ یہ کس کا ہے راز افشاء

تصّرف خدائی کا ہے اصلِ ایماں

خدا کارفرما ہو در جُملہ اعضاء

نفی ماسوا کی ہو گر تجھ سے ممکن

مَلک، اِنس اور جِن تمہارے اَحِباء

بصارت، حقیقت میں ہے اِک اندھیرا

یہ ہستی تو نورِ اَزل کا ہے اِجراء

حمل نورِ آدم کا ٹھہرے تو دل ہے

بصیرت سے لبریز ہے دل تو عیناء

ہنر ہاتھ آیا ہے دشوار ہوکر

ہے فن کار لاغر تو منہ زور اِنشاء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



مِٹا دیتی ہے شرک و کبر کو بس دل کی بیداری
کشادِ دل نہیں تو ہر صحت مندی ہے بیماری

ہے دہقاں دربدر عقبیٰ میں وہ کھیتی کا بیگاری
خزاں میں ہو تہی کیسہ تو پھر اچھی ہے بے کاری

نظر کے سامنے ہر سُو ہے کثرت کا صنم خانہ
خودیِٔ جُزؑ کی آزادی ہے مٹی کی گرفتاری

بہت کم فاصلہ رہتا ہے باطل اور حق میں پھر
خبر سے لے چلے آگے اگر مَے کش کو میخواری

خدا کے ساتھ ہم نے بھی کیا منسوب ہر شے کو
مگر یہ حالِ فقرت دل میں لانے کی ہے دشواری

اَنائے جُز کی ہو مقدار جو کچھ بھی ، ہے کم فہمی
اَنا پیوستۂِ مُطلق ہو تو غفلت ہے ہُشیاری

خدا کا نام لے کر بھی اگر دل تنگ رہتا ہے
تو ایماں کی جگہ فاروقؔ حاصل ہے وضع داری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



زمیں پا کر نئے لفظوں سے کھیلی ہے غزل میری
میرے انشاء کے بچپن کی سہیلی ہے غزل میری

کہاں اقبال کا شاہیں ، کہاں غالبؔ کا مے خانہ
ابھی جادو بیاں زُعَماء کی چیلی ہے غزل میری

جہاں شہرت کے سازوں پر ترانے رقص کرتے ہیں
اُسی دنیا کی محفل میں اکیلی ہے غزل میری

معطّر اِس کے دَم سے ہے میری گُمنام سی دنیا
میرے صحنِ تخیّل کی چمیلی ہے غزل میری

میرے احساس کی مینہدی نکھر آتی ہے کاغذ پر
عروسِ شعر کی نازُک ہتھیلی ہے غزل میری

یہ ہر دِن پیرہن کے ساتھ چہرا بھی بدلتی ہے
مگر دنیائے اُردو میں نویلی ہے غزل میری

معمّہ سا ہوں لوگوں کے لئے فاروقؔ میں لیکن
میری نظروں میں بھی تو اِک پہیلی ہے غزل میری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



شبنم کے رَستے سے کرِن کوئی گُزر جائے
تو تیرے جیسا پیکرِ رنگیں اُبھر جائے
جب تک مثالِ بُو نفَس میں تم رہو تحلیل
ہر سانس پہ ماحول میں خوشبو بکھر جائے
دنیا میں ہو گر بول بالا حق پرستی کا
پھر کیوں دوئی کا قاعدہ دل میں اُتر جائے
ہم رُوسیاہوں کو نہیں دوزخ سے کوئی بَیر
جنت نہ رکھے شخص کو تو پھر کِدھر جائے
دل کے سمندر میں ہو گر طوفاں تلاطم خیز
کیسے نہ پھر پلکوں کی بستی تک لہر جائے
شبنم، ندامت کی فضائے دل سے جو چھلکے
تو رِند کا بھی پھول سا چہرہ نکھر جائے
جب مشرقِ دل سے طلوعِ یار ہو جاری
فاروقؔ اُس پل سے کہو دو پل ٹھہر جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دُرِ قدیم جو گفت و شنید میں آئے
بعید کیا ہے وہ شرحِ خرید میں آئے

یہ خواب ہیں کہ خیالات کا جنازہ ہے
قناعتوں کے پسینے جو دید میں آئے

مریضِ عشق بھی غرضِ ہلال رکھتا ہے
پہر چڑھے تو چاند جشنِ عید میں آئے

رہی نہ خُو ہمیں ناموں کو اوڑھ رکھنے کی
کبھی وہ آپ ہی چل کر نوید میں آئے

ہمارے شعر کا ڈنکا بجے گا دنیا میں
ہم اِس محیط میں وقتِ سعید میں آئے

گُمان وہ کہ جو قابیل نے سنبھالے تھے
خلافِ حق وہی دستِ یزید میں آئے

نہیں ہے قلب جو فاروقؔ آب و ِگل کا ہے
یہ شئے تو شیخ کے دم سے مُرید میں آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



تم نے ٹھیک نہ تھاما ہاتھ
پھر کیوں چھُوٹا تیرا ہاتھ
خوب لکیروں کا ہے کھیل
کِس نے دیکھا اپنا ہاتھ
کاٹ کا تم کو خوف نہیں؟
سانپ کے بِل پر ڈالا ہاتھ
باغ میں گُل کو سہلایا
رات گئے تک مہکا ہاتھ
اچھے کام کے بدلے میں
باپ نے سر پر پھیرا ہاتھ
ہاتھ میں پیسہ آیا تو
سب نے خوب ملایا ہاتھ
ہاتھ میں ہے رمزِ اَللہ
ذریعہ ہے بیعت کا ہاتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہیں قلم اور ایک شاعر ساتھ ساتھ
اِک مسلماں اور کافر ساتھ ساتھ

مجھ میں پیوستہ ہیں ابلیس و مَلک
چند شاکر ، ایک شاطِر ساتھ ساتھ

معجزے سے خاص تر ہے آدمی
خاکِ ارزاں ، لعلِ نادر ساتھ ساتھ

آسماں خلوت کا شاہیں کو مفید
پھر رہے ہیں اَور طائر ساتھ ساتھ

اوّل و آخر ، زماں کے پار دیکھ
واں ہیں باطن اور ظاہر ساتھ ساتھ

ہیں کسی گمنام رشتے میں بندھے
سارے منظر اور ناظر ساتھ ساتھ

ہم قدم کاغذ ، تخیّل اور قلم
میری خاطر ہیں یہ حاضر ساتھ ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہستی میں اِنسان کی ٹھاٹھ
مٹی کو ہے جان کی ٹھاٹھ
سچ کی آنکھ میں جھوکے دھول
اِک دلکش اِمکان کی ٹھاٹھ
دل کو ہے معشوق سے مَول
گھر کو ہے مہمان کی ٹھاٹھ
رفعت ، محل سرا کا زیب
زائد ہے دربان کی ٹھاٹھ
رَم کا دَم ، آدم کا بیج
پوَلے کو میزان کی ٹھاٹھ
زیرِ قلم ہیں تصنیفات؟
یا خالی عنوان کی ٹھاٹھ
شعر کا موسم ہے فاروقؔ
پھر سے اِک دیوان کی ٹھاٹھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



نُور پہ پڑ گئی حُب کی گانٹھ
رُوپ دکھا کر نکلی گانٹھ

اَور بڑھی شدت بَل کی
آج سمجھ نے کھینچی گانٹھ

تار کا گر فقدان رہے
جوڑ کہاں کا کیسی گانٹھ

ذات بٹی ہے چہروں میں
نور پہ ہم نے دیکھی گانٹھ

شوق ہے کیا ، بے صورت کا
خام ہے ڈوری ، کچی گانٹھ

حامل ہوجائے گا دل
ہادی سے گر باندھی گانٹھ

بات میں گُم تھا حق فاروقؔ
بات کی تم نے کھولی گانٹھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دل میں ہے آرزوں کی مقدار بہت کچھ
تیرِ نظر سے دل کے ہُوا پار بہت کچھ
شاہیں کی آنکھ میں کُشادِ آسماں ہے کم
کرگس کی آنکھ کے لئے مردار بہت کچھ
اونچائی کی ہے آرزو، پستی کا خوف بھی
رکھتا ہے ساتھ نام کے، مینار بہت کچھ
معصومیّت کو حُسن کا پردہ ہے نا پسند
ہے مور کو کاغذ کی بھی دیوار بہت کچھ
ہمدرد کہ شاعر کہ خیر خواہِ محّلہ
کرتا ہے سب کے واسطے بے کار بہت کچھ
کب دل جلوں کے واسطے قانون بنے گا
اعلان کی جانب سے ہے سرکار بہت کچھ
کہتے ہیں کہ فاروقؔ ہے خاموش طبیعت
خامے سے گر کرتا ہے وہ گفتار بہت کچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خاک و خوں کا اِک نیا اِمکان پوچھ
رنگ و بُو کیسے ہے اِک احسان پوچھ

روز و شب کے پار کا عالم ہے کیا
وقت سے تُو راچھ کا عنوان پوچھ

ہے طلب جس کی تجھے ، اُس کا پتا
کوئی تو رکھتا ہے اے نادان پوچھ

گم شدہ پھرتا ہے گھر سے دُور کیوں
ہے کہاں، دو روز کے مہمان پوچھ

ہے اسیری کیا تیری پرواز کیا
کیا ہے تُو اور کیا تیرا زِندان پوچھ

زیست کی چکّی میں ہے محشر کا جَھول
خاک سے لیجائے کیا میزان پوچھ

ڈھونڈ لے فاروقؔ کوئی مردِ حال
پھر اُسی سے آدمی کی شان پوچھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



دل سے نکلی بات کی تاثیر دیکھ
بے خبر اِک شخص کی تحریر دیکھ
صرف کرتی ہے ہمیں خود زندگی
حلقہ حلقہ ہے رواں زنجیر دیکھ
دانۂ گندم کی قیمت کیا لگے
مفلسی آدم کی تھی تقصیر ، دیکھ
دَور ہے ضربِ قلم کا آج کل
ہو گئی بے دَم یہاں شمشیر دیکھ
زیب چہرے کو سوراخوں نے دیا
حُسن کا حِس چھوڑ کے تصویر دیکھ
درمیاں بیضے کے ریشوں کا وجود
'والنجم' کے پار کا انجیر دیکھ
رشکِ جنّت گھر میرا فاروقؔ ہے
آ کبھی اور وادیٔ کشمیر دیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



مکتب کو جا کر بے شُبہ ایماں کا باب سیکھ
تصدیق سے دامن بچا کر مت کتاب سیکھ

عالم بہ عالم صد اَنائے حال ہے ناسوُت
اِس زندگی کے کھیل کو تُو ہر حساب سیکھ

سجدے سے ہے غافل تو پھر ماتم دعا تیری
وسعت نہیں دل کو اگر، چنگ و رباب سیکھ

اے رندِ خستہ جام کی جلدی ہے کیوں تجھے
ساقی کی صحبت میں ذرا وضعِ شراب سیکھ

اِک مسکراہٹ بھی تو ہے خیرات میں شامل
گلشن پہ کر احسان اور حُسنِ گلاب سیکھ

کھائی بہت گہری ہے اور مرکب ترا منہ زور
لے شہہ سواروں سے ہُنر،زین و رکاب سیکھ

ہے ڈیوڑھی پر ڈیوڑھی ، دربان پہ دربان
فاروقؔ تُربت کے سوالوں کا جواب سیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



زباں ہو گئے ، سارے پتھر یقیناً
میرے بُت کدے میں ہے آزر یقیناً

فَضا میں جو آئینہ خانہ ہے تیرا
اُچھل جائے گا کوئی پتھر یقیناً

تکبّر کی لنکا میں راون خودی کا
کٹے سر تو نکلے نیا سر یقیناً

ذرا شمس کو چیرنے دے یہ بادل
بدل جائے گا حق سے منظر یقیناً

نہ تجھ میں اُگے قلب کا بیج تو پھر
سراپا تیری خاک بنجر یقیناً

مکاں میں سمانے سے وہ رہ گیا تو
ہُوا اپنے ہی گھر میں بے گھر یقیناً

نہ فاروقؔ دل پر کبھی ضرب آئی
سُنیں کان ' اللہ ' اکبر ' یقیناً

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ظلمت کدے پہ ہو گیا احسان دفعتاً
حُب میں ڈھلا 'اَلآن کما کان' دفعتاً

اِک ارتعاشِ جُزؔ پڑا ساگر کے بطن میں
مِٹّی کی گود بھر گیا اِنسان دفعتاً

آدم کی شکل میں ہو اگر نور نمایاں
لائے گا دل تیرا وہیں ایمان دفعتاً

مشغول سی دنیا میں اک مخصوص وقت پر
محشر کا ہونے والا ہے اعلان دفعتاً

توبہ کا جو موقع نصیب ہو تو مبارک
ہر شخص کی جاتی ہے ورنہ جان دفعتاً

اِس حالِ دل کی گھات میں بیٹھا ہے فلسفہ
دل سے اُٹھا لے جائے گا سامان دفعتاً

جب نامہ بر نے یار کا نامہ تھما دیا
ہونٹوں پہ میرے آ گئی مسکان دفعتاً

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



تیری آنکھ میں دیکھا چہرہ

اپنا چہرہ

نکہت سے گلشن مہکا جب

مہکا چہرہ

صبح کے جیسی آمد تیری

اُجلا چہرہ

شرم سے غازہ خوب مِلا تو

نکھرا چہرہ

آج گماں سے دستِ خرد میں

آیا چہرہ

چہرے کے دل کو بھاتا ہے

دل کا چہرہ

سب لوگوں کے چہروں میں ہے

تیرا چہرہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

گمنام زندگی کو پہچان دے گیا ہے
عنوان دے گیا ہے

اس خاک وخوں سے مجھ کو احساس تک وہ سارے
سامان دے گیا ہے

انسان کر گیا ہے حیوان کو وہ ایسے
اوسان دے گیا ہے

جب رنگ و بو کی زد میں حیراں ہوا تو مجھ کو
میزان دے گیا ہے

الفاظ کے پرے ہیں معنی وہ ایسی اپنی
بُرہان دے گیا ہے

اُس کے تو اور اچھے شاعر ہیں مجھ کو لیکن
دیوان دے گیا ہے

فاروق مجھ پہ اُس کا احسان یہ بہت ہے
ایمان دے گیا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کھلی ہے رات کی جب چشم تو دیکھا کہ بادل ہے
تیری آنکھوں کا کاجل ہے

تیری یادیں کہ قلب و فہم کو یوں کر گئیں مائل
تیرا احساس ہر پل ہے

میرا دل دھڑکنوں کا وِرد جو کرتا ہے روز و شب
تیرے پیروں کی پائل ہے

وجودِ نا مجسّم سے اُبھرنا ہے بڑا مشکل
تیری یادوں کا دلدل ہے

تصور کی ہتھیلی پر تمناؤں نے جو اوڑھا
تیری یادوں کا آنچل ہے

تمنا دیکھنے کی ہے کسی کو بات کرنے کی
تمناؤں میں ہلچل ہے

طوافِ عشق سے باز آئے کیوں فاروق اب یونہی
وجودِ نا مکمل ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

وہ گلہائے بازار لینے لگے
کتابوں سے اسرار لینے لگے

نصیحت سے نہ جیت پائے وہ جب میرا دل
تو ہاتھوں میں تلوار لینے لگے

خبر خوب حاصل کی طلباء نے تو
دکاں سے وہ دستار لینے لگے

متاعِ دل و درد کا جب ہوا خوب چرچا تو پھر
خریدار لینے لگے

تشدد کے بادل جو چھانے لگے میری وادی پہ تو
قلم بھی یہاں دھار لینے لگے

نہ جانے کمی کون سی رہ گئی تھی خداؤں کے ہاں
جو آدم سے بیگار لینے لگے

ہوا نے پسارے جو فاروق پر
تو شاہیں بھی رفتار لینے لگے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



رنج و بغض و عداوت بھلا کر چلے
سب کی خاطر دعا کر چلے

باتوں باتوں میں دکھلا گئے آئینہ
یوں قلندر حقیقت بتا کر چلے

وہ جو آئے تو امن و سرور آ گیا
پھر سبھی راحتیں ساتھ اپنے اُٹھا کر چلے

جس طرف وہ چلے ایک فتنہ بپا ہو گیا
ہم بھی ہر اک ڈگر سے یہ فتنے دبا کر چلے

مَیل دل کا نگاہوں سے بہنے لگا
پیار کی جھیل میں ہم نہا کر چلے

میرے پہلو سے میری پریشانیاں کھینچ کر
دائمی طور مجھ کو ہنسا کر چلے

آج بھی ایسے جانباز آدم کی صورت میں ہیں
عشق میں جو خودی کو فنا کر چلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



جس کی نظروں میں زمین و آسماں ہے

وہ ہمارا نوجواں ہے

دل میں تیرے حوصلہ جب تک ہے باقی

تب تلک قدموں کی ٹھوکر میں تری سارا جہاں ہے

ہیں محن تیری مسلسل گر تو پھر کیا خوف ہے

پاس منزل کا نشاں ہے

ہوں قمر اور شمس پر تیری نگاہیں

کیوں تیری پرواز میں حائل ابھی سُود و زیاں ہے

نام کر لے اِس سے پہلے کہ بہا لے جائے تجھ کو

وقت اک دریا رواں ہے

دیکھتی ہے گردشِ افلاک روز و شب کی حد میں

کون کتنا ہے کہاں ہے

حیثیت پر ناز کر لے آج بھی فاروق شاعر

تیرے حق میں نغمہ خواں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



فآروق کے پہلے مجموعے 'دیوانِ فآروق' پر تبصرہ کرتے وقت مجھے یہ اندازہ نہ تھا کہ وہ ریاستِ جموں وکشمیر کے دروازۂ ادب پر ایک زوردار دستک دے گا اور ادّبی حلقوں میں پزیرائی بھی حاصل کرلے گا۔ بہرحال 'دیوانِ دوم فآروق' کا مسودہ دیکھ کر میں فآروق کا قائل ہو گیا فآروق کا ہنر ذخیرۂ الفاظ، اور لہجہ دیکھ کر اندزہ ہو جاتا ہے کہ وہ کافی محنت کرتے ہیں اور کائنات کے مطالعے کے علاوہ حالاتِ حاضرہ پر بھی نظر رکھتے ہیں۔ حالانکہ اُن کے جذبات اور احساسات صوفیانہ رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔

'دیوانِ دوم فآروق' اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس مجموعے میں ہر ایک حرفِ تہجی پر دو غزلیں شامل ہیں جب کہ ہر غزل سات اشعار پر مشتمل ہے۔ ہیئتی تکنیک کے لحاظ سے یہ ایک نیا تجربہ ہے۔ مسودے کے سرسری مطالعے سے میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ فآروق نے قلیل عرصے میں ہی اپنی فنی اور تکنیکی خامیوں پر قابو پالیا ہے۔ دعا ہے کہ فآروق ادب کی اونچی منزلوں سے ہم کنار ہو۔

اشرف عآدل

سری نگر۔ دسمبر ۲۰۱۵ء

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆☆☆

فاروق احمد فاروق وادیٔ کشمیر کا ایک ایسا نام ہے جس کے تخلیقی دھارے اور فکر کی موجیں طرز شاعری کی مختلف اصناف کو سیراب کر رہی ہیں۔ خصوصیت کلام اپنے معاصرین سے ممیّز کرتی ہے۔ بعض کی منفرد فکری رَو ہمیشہ ادب کے لئے نئے نئے موضوعات کی جستجو میں رہتی ہے یہاں میں جس شعر کو نقل کر رہا ہوں۔ اس معنی و مفہوم میں دانۂ گندم کو شاید ہی کسی اور نے برتا ہو

وہی گندم کا دانہ باز رہنا تھا مجھے جس سے
اُسی کی خاص لذت پھر گماں میں آ ہی جاتی ہے

قلم کو بیچے تو کھائے روٹی
بدل نہ پائے سماج شاعر

احتجاجی لہجہ بھی دیوان فاروقؔ میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ امن کے پیامبر کی کارفرمائیاں اور دنیا میں شانتی لانے کا جواز وقتاً فوقتاً تلاشنے میں کامیاب ہوتے آ رہے سپر پاور کا بغیر نام لئے جو کچھ لکھا ہے وہ بھی بہت کچھ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

فدؔا ہم کو چُن چُن کے مارا کس نے
عراق اور افغان و ایران کہہ کر

اپنی شاعری کے تعلق سے کہتے ہیں

میری سخن گوئی فدؔا کچھ بھی نہیں لیکن
ہستی کے ہر پہلو کا ہے اِک احتساب بس

فاروق احمد فاروقؔ جن کی نظروں نے بہت کچھ دیکھا ہے وہ اپنے تجربات کی روشنی میں ایسے موضوعات کو حیطۂ تحریر میں لاتے ہیں کہ جن پر نا کے برابر قلم اُٹھایا گیا ہے۔

ان کی غزل کا ایک مطلع ہے:

مصور رنگ و بوئے خوبیٔ شہکار میں گُم ہے
گُماں کی رفعت و تکمیل کے دیدار میں گُم ہے

دیوانِ فاروق میں کُل ۱۲۵ غزلیں ۔ ۵ نظموں کے علاوہ ۸ رُباعی، ۴ قطعے اور ۲ منقبت شامل ہیں۔ اُمید ہے ادبی حلقوں میں دیوان فاروقؔ کو مقبولیت حاصل ہوگی

حبیب سیفؔی

(ماہنامہ آجکل: دسمبر ۲۰۱۵ء)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



فاروق احمد فاروقؔ ایک خاص لہجے کے اسلوب میں ڈوبے اشعار منظر عام پہ لاکر بہت کم عرصے میں ایک اچھے خاصے ادبی حلقے کا احاطہ کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

اُن کی شاعری میں ایک گیرائی ہے۔ گہرائی ہے اور اُن کے اندروں موجیں مارتے ایک جنون کا عکس ہے۔ فاروق احمد فاروقؔ اس طرحدار عکس کو صفحہ قرطاس پہ لانے میں تخلیقی اور لسانی باریکیوں سے لبریز کئی رنگ زیر قلم لاتے ہیں۔ جن کی اپنی ایک الگ نزاکت بھی ہے اور علامتی خوشبو بھی۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

زاہد مختار

(مدیر ''لفظ لفظ'' اسلام آباد کشمیر)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

DEEWAN I DOWUM FAROOQ

Farooq Ahmad Farooq

مجھے لمحوں کی یہ جھنکار مائل کر نہیں سکتی
نئے امکان کے آہنگ میں پوشیدہ میرے ساز
میری بستی کی بد حالی یہی کہنے لگی مجھ سے
نئی اِک شان سے ہوگا نئی اِک صبح کا آغاز



CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Almukhtar Publications
ap
Islamabad Kashmir